الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق وسید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیٰحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأتہ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶،۵

صفحات تجلی الیقین ———— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ———— ۴۴

کل صفحات ———— ۱۵۶

کتابت ———— صابر لائلپوری

مطبع ———— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ———— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ———— ایک ہزار

طباعت ———— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون :- ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

پیارے خطاب ہیں جن کا مزہ اہلِ محبت ہی جانتے ہیں ان آیتوں کے نزول کے وقت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بالا پوش اوڑھے جھرمٹ مارے لیٹے تھے۔ اسی وضع و حالت سے حضور کو یاد فرما کر ندا کی گئی بلا تشبیہ جسطرح سچا چاہنے والا اپنے پیارے محبوب کو پکارے اور بانکی ٹوپی والے او دھانی دوپٹے والے ع او دامن اٹھا کے جانے والے فسبحٰن اللّٰہ والحمد للّٰہ والصّلوٰۃ الزھراء علی الحبیب ذی الجاہ ثم اقول نہایت بین ہے کہ اشقیائے یہود مدینہ و مشرکین مکہ جو حضور سے جاہلانہ گفتگوئیں کرتے ان مقالات خبیثہ کو بغرض رد و ابطال و مژدۂ رسانی عذاب نکال بارہا نقل فرمایا گیا مگر ان گستاخوں کی اس بے ادبانہ ندا کا نام لیکر حضور کو پکارتے محل نقل میں بھی ذکر نہ آیا ہاں جہاں انہوں نے وصف کریم سے ندا کی تھی اگرچہ ان کے زعم میں لبطور استہزا تھی اسے قرآن مجید نقل کر لایا کہ قَالُوْا یٰاَیُّھَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ بولے اے وہ جس پر قرآن اترا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بخلاف حضرات انبیائے سابقین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کہ ان سے کفار کے مخاطبے ویسے ہی منقول ہیں یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ ھٰذَا بِاٰلِھَتِنَا یٰاِبْرٰھِیْمُ۔ یٰمُوْسٰی ادْعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَھِدَ عِنْدَکَ یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُکَ تَاْمُرُکَ اَنْ نَّتْرُکَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ یٰشُعَیْبُ مَا نَفْقَہُ کَثِیْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ بلکہ اس زمانہ کے مطیعین بھی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیم سے یوہیں خطاب کرتے ہیں اور قرآن عظیم نے اسی طرح ان سے نقل فرمائی اسباط نے کہا یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ حواریوں نے کہا یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ھَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّکَ یہاں اس کا یہ بندوبست فرمایا کہ اس اُمت مرحومہ پر اس نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا نام پاک لیکر خطاب کرنا ہی حرام ٹھہرایا قال اللّٰہ تعالیٰ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسے ایک